



دیکھیں کتاب: اجتماع الجيوش الاسلامیہ جلد نمبر - (1) - صفحہ نمبر - (12)

اور شیخ الاسلام رحمہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے :

فصل : اور روایت کے مسئلہ میں بخاری میں جو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ثابت ہے کہ انہوں نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دو مرتبہ دل سے دیکھا ہے اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے روایت کا انکار کیا ہے تو کچھ لوگوں نے ان دونوں کے درمیان جمع کرتے ہوئے کہا ہے کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آنکھوں کی روایت کا انکار کرتی ہیں اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے روایت قلبی کو ثابت کیا ہے ۔

تو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ثابت شدہ الفاظ مطلق ہیں اور یا پھر مقید ہیں کبھی تو وہ یہ کہتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا اور کبھی کہتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ۔

تو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے صریح الفاظ ثابت نہیں جن میں یہ ملتا ہو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے ، اور ایسے ہی امام احمد رحمہ اللہ تعالیٰ بھی کبھی مطلق روایت ذکر کرتے ہیں اور کبھی یہ کہتے ہیں کہ اپنے دل کے ساتھ دیکھا اور کوئی بھی یہ نہیں کہتا کہ اس نے امام احمد رحمہ اللہ تعالیٰ سے یہ سنا ہو کہ انہوں نے یہ کہا ہو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے ۔

لیکن کچھ لوگوں نے ان سے یہ مطلق کلام سنی اور اس سے آنکھوں کی روایت سمجھ لی جس طرح کہ بعض لوگوں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی مطلق کلام سن کر آنکھوں کی روایت سمجھ لی ۔

تو دلائل میں کوئی ایسی دلیل نہیں روایت عین کا تقاضا کرتی ہو اور نہ ہی یہ ثابت ہے جیسا کہ صحیح مسلم میں ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا آپ نے اپنے رب کو دیکھا ہے تو انہوں نے فرمایا : نور کو میں کیسے دیکھ سکتا ہوں ۔

اور اللہ تبارک و تعالیٰ نے تو یہ فرمایا ہے :

﴿پاک ہے وہ اللہ تعالیٰ جو اپنے بندے کو رات ہی رات میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا جس کے پاس ہم برکت دے رکھی ہے اس لئے کہ ہم اسے اپنی قدرت کے بعض نمونے دکھائیں﴾ ۔

تو اگر اللہ تعالیٰ نے بیعہ اپنے آپ کو دکھایا ہوتا تو اس کا ذکر بطریق اولیٰ ہوتا اور اسی طرح اللہ تبارک و تعالیٰ کا یہ فرمان بھی ہے :

﴿کیا تم جھگڑا کرتے ہو اس پر جو (یعنی) دیکھتے ہیں اسے تو ایک مرتبہ اور بھی دیکھا تھا سدرۃ المنتہیٰ کے پاس اسی کے پاس جنتہ المادوی ہے جب کہ سدرہ کو چھپائے لیتی تھی وہ چیز جو اس پر چھا رہی تھی نہ تو نگاہ ہلکی اور نہ حد سے بڑھی یقیناً اس نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیوں میں سے بعض نشانیاں دیکھ لیں﴾ ۔

تو اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیعہ دیکھا ہوتا اس کا ذکر بطریق اولیٰ ہوتا ۔

تو شیخ الاسلام کہتے ہیں کہ : اور صحیح نصوص اور سلف کے اتفاق سے بات ثابت ہے کہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کو اپنی آنکھوں سے کوئی بھی نہیں دیکھ سکتا مگر یہ کہ جس میں ان کا جھگڑا ہے کہ آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ہے کہ نہیں اس خاص مسئلہ میں اختلاف ہے ۔

اور اس پر اتفاق ہے کہ قیامت کے دن مومن اللہ تعالیٰ کو واضح طور پر دیکھیں گے جس طرح کہ وہ سورج اور چاند کو دیکھتے ہیں۔ اھ۔